حج کے مہینے کے

ابتدائی عظیم 10 دن

24-June-2022

جمعہ کے اجتماع میں ہونے والا بیان

(For Islamic Brothers)

جمعہ کا بیان (24 جون، 2022)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ ائمہ مساجد کے تحت (مساجد کے لئے)

حج کے مہینے کے ابتدائی عظیم 10 دن

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...!

✿... کس چیز نے روزہ رکھنے پر آمادہ کیا؟

✿... قُربانی کے ضروری مسائل

✿... گوشت کے طبّی فوائد

✿... زیادہ گوشت کھانے کے نقصانات

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃُ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ   وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: قیامت کے روز اللہ پاک کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہو گا، 3 قسم کے افراد اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے: (1) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے، (2) میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا اور (3) مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔[1]

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود ان پہ سدا میں | اور ذکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کس چیز نے روزہ رکھنے پر آمادہ کیا؟

حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے روایت ہے کہ ایک جَوَان جو اَحادیثِ رسول کو سُنا کرتا تھا، جب ذِی الْحِجَّہ کا چاند نظر آیا تو اُس نے روزہ رکھ لیا، جب پیارے آقا، مدینے والے

(1)...اَلبُدورُ السّافرۃ لِلسُّیوطی، صفحہ: 131، حدیث: 366۔
(2)...وسائلِ بخشش، صفحہ: 114۔

مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو یہ خبر ملی تو اُمّت پر مہربان ، دوجہاں کے سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے بُلایا اور پوچھا: تجھے کس چیز نے روزہ رکھنے پر آمادہ کیا؟ اس نے عرض کی: یارسولَ اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم)! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، یہ حج و قربانی کے دن ہیں، شاید کہ اللہ پاک مجھے بھی ان کی دعاؤں میں شامل فرمالے۔ حضورِ پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تیرے ہر دن کے روزہ کا اجر 1 سو غلام آزاد کرنے کے برابر، 1 سو اُونٹوں کی قربانیوں اور راہِ خدا میں دیئے گئے سو گھوڑوں کے اَجر کے برابر ہے۔ جب آٹھویں ذِی الحجہ کا دن ہو گا تو تجھے اس دن کے روزہ کا ثواب 1 ہزار غلام آزاد کرنے، 1 ہزار اُونٹ کی قربانی کرنے اور راہِ خدا میں سواری کیلئے 1 ہزار گھوڑے دینے کے برابر حاصل ہو گا۔ جب نویں کا دن ہو گا تو تجھے اس دن کے روزہ کا ثواب 2 ہزار غلام آزاد کرنے، 2 ہزار اُونٹوں کی قربانی اور راہِ خدا میں سواری کے لئے دیئے گئے 2 ہزار گھوڑوں کے اَجر کے برابر ہو گا۔[1] **(البتہ؛ حج کرنے والے پر جو عَرَفات میں ہے، اسے عَرَفہ (یعنی 9 ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام) کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے۔)**[2]

روزہ داروں کے واسطے وَاللہ | مغفرت کی نوید ہوتی ہے[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذُوالْحِجَّہ شریف کے ابتدائی 10 دن میں کیا کریں؟

سُبْحٰنَ اللہ! سنا آپ نے ماہِ ذِی الْحِجَّہ شریف کے ابتدائی 10 دن بھی کس قدر برکتوں اور رحمتوں والے ہوتے ہیں، جن میں ربِّ کریم کی رحمت بندوں پر جُھوم جُھوم کر برس رہی

---

1 ...اللآلیء المصنوعۃ للسیوطی، کتاب الصیام، جلد:2، صفحہ:91 ملتقطاً۔
2 ...بہارِ شریعت، حصہ:5، جلد:1، صفحہ:1010۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:707۔

ہوتی ہے، جو کوئی خوش نصیب ان دنوں میں رِضائے الٰہی کے لئے پہلی ذِی الْحِجَّۃ سے نویں ذِی الْحِجَّۃ تک روزے رکھنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اللہ پاک اس کو ہزاروں غلام آزاد کرنے، ہزاروں **اُونٹوں کی قربانی** کرنے اور راہِ خدا میں دیئے گئے **ہزاروں گھوڑوں** کے برابر اَجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! غور کیجئے! ان مبارک دنوں میں ایک، ایک روزہ رکھنے پر اس قدر ثواب عطا کیا جارہا ہے تو جو خوش نصیب مسلمان ان دنوں میں مختلف (***Different***) عبادات مثلاً دن کے روزوں اور راتوں کو جاگ کر عبادات کرنے میں گزارتے ہوں گے تو ان کے ثواب کا اندازہ کون لگا سکتا ہے اور اللہ پاک ان کو عبادات بجالانے پر کیسے کیسے انعام و اِکرام سے نوازے گا، لہٰذا **اے عاشقانِ رسول! ان 10 دنوں** کو ہرگز ہرگز غفلت میں نہیں گزارنا چاہئے، **ان 10 دنوں** میں اپنے آپ کو عبادت میں مشغول رکھنا چاہئے، **ان 10 دنوں میں** 10 ذِی الْحِجَّۃ کے دن کے علاوہ باقی دنوں کے روزے رکھنے چاہئیں، یاد رہے! 10 ذِی الْحِجَّۃ الحرام کو روزہ رکھنا **مکروہِ تحریمی** اور گناہ ہے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نَفْل روزوں کے بھی بے شُمار دینی و دُنیوی فوائد ہیں اور ثواب تو اس قدر زیادہ ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔ مثلاً ایمان کی حفاظت، جہنَّم سے نَجات اور جنَّت کا حُصُول، روزے میں دن کے اندر کھانے پینے میں خرچ ہونے والے وَقْت اور اَخراجات کی بچت، پیٹ کی اِصلاح اور بَہُت سارے امراض سے

---

1 ... بہار شریعت، جلد: 1، صفحہ: 967 ملخّصًا، دُرِّ مُختار و ردالمحتار، جلد: 3، صفحہ: 391 ملخّصًا۔

حفاظت کا سامان ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ روزے دار سے اللہ پاک راضی ہو جاتا ہے، لہٰذا ہمیں کوشش کر کے ہر ماہ کچھ نہ کچھ نفل روزے بھی رکھنے چاہیں، بالخصوص پیر شریف، جمعرات اور ایّامِ بِیض (یعنی ہر اسلامی مہینے کی 13، 14، 15 تاریخ) کے روزے رکھنا تو سُنّتِ مبارکہ بھی ہے۔ چنانچہ

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے روایت ہے، نبیوں کے سرور، رسولوں کے افسر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔[1] حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایامِ بِیض میں بغیر روزہ کے نہ ہوتے، نہ سفر میں، نہ سفر کے علاوہ میں۔[2] سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب مہینے میں تین روزے رکھنے ہوں تو، 13، 14 اور 15 کو رکھو۔[3] امیر اہلسنت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نیک اعمال میں نفل عبادات کا شوق دِلاتے ہوئے ہر پیر شریف کو روزہ رکھنے کی ترغیب بھی دلائی ہے، چنانچہ نیک اعمال نمبر 58 ہے، **کیا آپ نے اس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کثیر عاشقانِ رسول پیر شریف کے روزے کا اہتمام کرتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ذِی الْحِجَّۃ کے **ان 10 دنوں** میں کثرت سے تلاوت کی جائے ❁ **ان 10 دنوں** میں اپنی زبان کو ذکر و دُرود سے تر رکھنا چاہیے ❁ **ان 10 دنوں** میں خوب خوب نفل عبادت کی جائے ❁ **ان 10 دنوں** کی راتوں میں بھی جاگ کر ربِّ کریم کی عبادت

---

1 ...ترمذی، ابواب الصوم، جلد: 2 صفحہ: 186، حدیث: 745 ملخصاً۔
2 ...نسائی، کتاب الصیام، باب صوم النبی، صفحہ: 386، حدیث: 2346۔
3 ...ترمذی، ابواب الصوم، جلد: 2، صفحہ: 193، حدیث: 761۔

کی جائے ❁ **ان 10 دنوں** میں بھی گناہوں سے بچنا اور بچانا چاہیئے ❁ **ان 10 دنوں** میں راہِ خدا میں دل کھول کر خرچ کرنا چاہیئے ❁ **ان 10 دنوں** میں بالخصوص **ہفتہ وار اجتماع** میں شرکت کرنی چاہیئے ❁ **ان 10 دنوں** میں مسجدوں کو آباد کرنا چاہیئے ❁ **ان 10 دنوں** میں دینی کاموں کی دُھوم مچانی چاہیئے ❁ **ان 10 دنوں** میں ایک ایک گھر پہ جا کر اپنی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کی خاطر قربانی کے جانوروں کی کھالوں کے لئے رابطے کرنے چاہئیں ❁ **ان دس دنوں** میں نہ صرف خود مَدَنی قافلوں میں سفر بلکہ عاشقانِ رسول کو بھی مَدَنی قافلوں میں سفر کروانا چاہیئے۔ اللہ پاک ہمیں ماہِ ذِی الْحِجَّة کے **ان 10 دنوں** کی خوب خوب برکتیں عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ الْخَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

عبادت میں گزرے مری زندگانی | کرم ہو کرم یا خدا یاالٰہی [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ذِی الْحِجَّةِ الْحَرَام اسلامی سال کا وہ بارہواں مہینا ہے جو حُرمت والے مہینوں میں شامل ہے۔ حُرمت یعنی احترام والے مہینے چار ہیں: (1) ذِی الْقَعْدَةِ الْحَرَام (2) ذِی الْحِجَّةِ الْحَرَام (3) مُحَرَّمُ الْحَرَام اور (4) رَجَبُ الْمُرَجَّب۔ ان میں سے افضل ذُی الْحِجَّةِ الْحَرَام ہے بالخصوص اس کے پہلے دس دن اور راتوں کے فضائل تو بہت زیادہ ہیں۔ قرآنِ کریم نے بھی اس مہینے کی پہلی دس راتوں کی قسم ارشاد فرمائی ہے، چنانچہ: پارہ 30 سُورۂ فَجْر کی آیت نمبر 1 اور 2 میں ارشادِ باری ہے:

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَیَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ | تَرْجَمۂ کنزالایمان: اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی۔

(1)... وسائل بخشش، صفحہ: 105۔

حضرت عبدُاللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ ان دس راتوں سے مراد ذِی الْحِجَّہ کی پہلی دس راتیں ہیں کیونکہ یہ زمانہ حج کے اعمال میں مشغول ہونے کا زمانہ ہے۔[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! احادیثِ مبارکہ میں بھی مختلف مقامات پر ان دس دنوں اور راتوں کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے 5 فرامینِ مصطفےٰ سنتے ہیں، چنانچہ

ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں کے فضائل پر مشتمل 5 روایات

1 فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اللہ پاک کے نزدیک کوئی بھی دن عشرۂ ذِی الْحِجَّہ سے زیادہ نہ عظیم ہے اور نہ ان دنوں سے بڑھ کر کسی دن کا نیک عمل اسے محبوب ہے، لہٰذا ان دنوں میں تہلیل (یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ)، تکبیر (یعنی اللہُ اَکْبَر) اور تحمید (یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) کی کثرت کرو۔[2] 2 پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کے نزدیک عشرۂ ذِی الْحِجَّہ کے دنوں سے افضل کوئی دن نہیں۔[3] 3 ترمذی شریف کی حدیث مبارکہ میں ہے: جن دنوں میں اللہ پاک کی عبادت کی جاتی ہے، ان میں سے کوئی دن ذِی الْحِجَّہ کے دس دنوں سے زیادہ پسندیدہ نہیں، ان میں سے (دس ذِی الْحِجَّہ کے علاوہ) ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور (دس ذِی الْحِجَّہ سمیت) ہر رات کا قیام لَیْلَۃُ الْقَدْر کے قیام کے برابر ہے۔[4] 4 سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ پاک کے نزدیک حج کے ان دس دنوں سے افضل اور پسندیدہ کوئی دن نہیں

---

1 ...خازن، الفجر، تحت الآیۃ:4، جلد:1، صفحہ:401۔

2 ...مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، جلد:2، صفحہ:365، حدیث:5447۔

3 ...ابن حبان، کتاب الحج، ذکر رجاء العتق من النار، جلد:6، صفحہ:62، حدیث:3842۔

4 ...۔ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی العمل فی ایام العشر، جلد:2، صفحہ:192، حدیث:758

لہٰذا ان دنوں میں سُبْحَانَ الله ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ اور اَللهُ اَكْبَرُ کی کثرت کیا کرو۔ ایک روایت میں ہے کہ ان دنوں میں سُبْحَانَ الله، اَلْحَمْدُ لِلّٰه، لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ اور ذِکرُاللہ کی کثرت کیا کرو اور ان میں سے ایک دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے اور ان دنوں میں عمل کو 700 گُنا بڑھا دیا جاتا ہے۔[1] 5 بُخاری شریف کی حدیثِ مبارکہ میں ہے: حج کے دس دنوں میں کیا گیا عمل اللہ پاک کو بقیہ دنوں میں کئے جانے والے عمل سے زیادہ محبوب ہے۔ صحابۂ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا، یارسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم! کیا راہِ خدا میں لڑنا بھی؟ ارشاد فرمایا: ہاں! راہِ خدا میں لڑنا بھی، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان ومال کے ساتھ نکلے اور ان دونوں میں سے کچھ بھی واپس نہ لائے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ذِی الْحِجَّه کے ان 10 دنوں میں جتنا ہو سکے اپنی نیکیوں میں اضافہ کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے اور اپنی زبان کو فالتو باتوں سے بچاتے ہوئے ذِکرُاللہ سے تر رکھا جائے کہ ذِکرُاللہ کے بے شمار فضائل ہیں۔ آیئے! اللہ پاک کے ذِکر کے چند فضائل سُنتے ہیں:

❀ یہ کلمات اللہ پاک کو پیارے ہیں: سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ، اَللهُ اَكْبَرُ[3] ❀ سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ، اَللهُ اَكْبَرُ، ان میں سے کوئی بھی کلمہ کہنے سے جنت میں ایک پودا لگا دیا جاتا ہے[4] ❀ سُبْحَانَ اللهِ کہنے سے 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں

---

1 …شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل تخصیص ایام العشر، جلد: 3، صفحہ: 356، رقم: 3758۔
2 …بخاری، کتاب العیدین، باب فضل العمل، جلد: 1 صفحہ 333، حدیث: 969۔
3 …ترمذی، کتاب الدعوات، باب: 60، رقم: 3473، جلد: 5، صفحہ: 286۔
4 …ابن ماجه، کتاب الادب، باب فضل التسبیح،، جلد: 4 صفحہ: 252، رقم: 3807۔

اور20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے سے20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں اَللّٰہُ اَکْبَر کہنے سے 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین کہنے سے30 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور30 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں[1] لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جنت کی چابی ہے[2] سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا آدھے میزان کو بھر دیتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا پورے میزان کو بھر دیتا ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سب سے افضل ذکر ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سب سے افضل دعا ہے[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ابھی جو ہم نے اللہ پاک کے ذِکر کے فضائل سنے،ان فضائل سے پہلے جو احادیثِ کریمہ بیان ہوئیں ان سے یہ معلوم ہوا!ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دن بہت عظیم دن ہیں، ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دنوں کا عمل اللہ پاک کو بہت پسند ہے،ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دن بہت زیادہ فضیلت والے ہیں،ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دنوں میں سے (ممنوعہ دنوں کے علاوہ) ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر رات کا قیام لَیْلَۃُ الْقَدْر کے قیام کے برابر ہے،ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دنوں میں کئے جانے والے اعمال بہت زیادہ پاکیزہ اور ثواب والے ہیں،ذُی الْحِجَّہ کے پہلے دس دنوں میں عمل کا ثواب 7سو گنا بڑھادیا جاتا ہے،ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دنوں میں کیاجانے والا عمل بقیہ دنوں میں کئے جانے والے عمل کے مقابلے میں راہِ خدا میں لڑنے سے زیادہ اللہ پاک کو پسند ہیں،الغرض ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دن کئی

---

1 …مستدرك، کتاب الدعاء والتکبیر، باب فضیلۃ التسبیح، جلد:2، صفحہ:192، رقم:1929۔
2 …مسند احمد، جلد:8، صفحہ:257، رقم:22163۔
3 …ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل الحامدین، جلد:4، صفحہ:248، رقم:3800۔

فضائل وبرکات اور خصوصیات (**Specialities**) سے مالا مال ہیں۔

ہر سال گیارہ ماہ بعد ذِی الْحِجَّہ کے مقدس مہینے میں یہ مبارک دن تشریف لاتے ہیں اور اپنا فیضان تقسیم کرکے گیارہ ماہ کے لئے تشریف لے جاتے ہیں، مگر افسوس! ایک تعداد ہے جو کہ ان دس دنوں کو بھی دیگر دنوں کی طرح غفلتوں میں گزار دیتے ہیں، مثلاً بعض من چلے نوجوان ان دس دنوں میں اپنا ٹائم پاس کرنے اور سیر و تفریح کی خاطر روزانہ اور بعض تو ایک، ایک دن میں کئی، کئی مرتبہ مویشی منڈی دیکھنے نکل پڑتے ہیں، مویشی منڈی میں جاکر جانوروں کے ساتھ سیلفیاں بنواتے ہیں، پورا پورا دن بلکہ بعض پوری پوری راتیں مویشی منڈیوں میں گھومنے پھرنے اور قربانی کے جانوروں کو دیکھنے میں گزار دیتے ہیں، قربانی کے جانوروں کو گلیوں اور سڑکوں پر بِلا وجہ دوڑاتے ہیں، الغرض یہ دس دن عبادات میں بسر ہونے کے بجائے عام دِنوں کی طرح غفلت میں گزر جاتے ہیں، جس کے سبب یہ نادان مَعَاذَالله فرض نمازوں بلکہ بہت سارے نیک اعمال کرنے سے محروم ہوجاتے ہیں۔ اللہ پاک مسلمانوں کے حالِ زار پر رحم فرمائے، انہیں خوابِ غفلت سے بیدار ہوکر ماہِ ذُی الْحِجَّہ کے ان دس دنوں کی خوب قدر کرنے اور انہیں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال میں گزارنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

عبادت میں لگتا نہیں دل ہمارا | ہیں عصیاں میں بدمست ہم یاالٰہی!
مجھے دے دے ایمان پر استقامت | پئے سیدِ مُحْتَشَم یاالٰہی! [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 110، 109۔

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ ذِی الْحِجَّۃِ الْحَرام اپنی بہاریں لُٹا رہا ہے،اس کی آمد ہوتے ہی سُنَّتِ ابراہیمی کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں، ہر سال لاکھوں لاکھ مُسلمان اس ماہِ مُقدَّس میں اللہ پاک کے حکم کی بجا آوری، سُنتِ ابراہیمی اور سُنَّتِ مُصْطَفٰے کی ادائیگی کے لئے کمربستہ دِکھائی دیتے ہیں۔ لہٰذا جو مسلمان قربانی کرنے کی طاقت رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ وہ رِضائے اِلٰہی کے حُصُول اور سُنَّتِ ابراہیمی کی اَدائیگی کی نِیَّت سے اس مہینے میں مالِ حلال سے قُربانی کا فریضہ سَر اَنْجام دے، کیونکہ یہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے، چنانچہ

پارہ 30 **سُوْرۂ کوثر** کی آیت نمبر 2 میں ارشادِ باری ہے:

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ (پارہ 30، سورۂ کوثر:10)	تَرْجَمۂ کنزالایمان: تو تم اپنے ربّ کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

مشہور مفسرِ قرآن امام فخرُ الدین رازی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه اس آیتِ مُبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: حنفی علمائے کرام نے اس آیت سے یہ اِسْتِدلال فرمایا کہ **قُربانی واجب** ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اَحادیثِ مُبارکہ قربانی کے **فَضائل ومَسائل** سے مالا مال ہیں۔ آیئے! قُربانی کے فضائل پر مُشْتمل چار 4 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں، چنانچہ:

(1) ترمذی شریف کی حدیثِ مبارکہ میں ہے: قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے۔[2] (2) فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جس نے خُوش دِلی سے طالبِ ثواب ہو کر قربانی کی، تو وہ دوزخ کی آگ سے آڑ ہو

---

1 ... تفسیر کبیر، جلد: 11، صفحہ: 318۔

2 ... ترمِذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیۃ، جلد: 3، صفحہ: 126، حدیث: 1498۔

جائے گی۔[1] 3 اپنی پیاری شہزادی خاتونِ جنّت سے پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے فاطِمہ! اپنی قربانی کے پاس مَوجُود رہو کیونکہ اِس کے خُون کا پہلا قطرہ گرے گا تمہارے سارے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] 4 ترمذی شریف کی حدیثِ مبارکہ میں ہے: انسان قربانی کے دن کوئی ایسی نیکی نہیں کرتا جو اللہ پاک کو خُون بہانے سے زیادہ پیاری ہو، یہ قُربانی قِیامت میں اپنے سِینگوں بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئے گی اور قربانی کا خُون زمین پر گِرنے سے پہلے اللہ پاک کے ہاں قَبول ہو جاتا ہے۔ لہٰذا خوش دِلی سے قُربانی کرو۔[3]

حضرت علّامہ شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: قربانی، اپنے کرنے والے کے نیکیوں کے پلّے میں رکھی جائے گی جس سے نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔[4]

حضرت علّامہ علی قاری رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: پھر اس کے لئے سُواری بنے گی جس کے ذَرِیعے یہ شخص بآسانی پُل صِراط سے گُزرے گا اور اُس (جانور) کا ہر عُضو مالِک (یعنی قُربانی پیش کرنے والے) کے ہر عُضو (کیلئے دوزخ سے آزادی) کا فِدیہ بنے گا۔[5]

دے نزع و قبر و حشر میں ہر جا امان اور دوزخ کی آگ سے بچا یاربّ مصطفٰے[6]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 … معجم کبیر، حسن بن حسن بن علی عن ابیہ، جلد: 3، صفحہ: 84، حدیث: 2736۔
2 … سنن کبریٰ لِلْبَیْہَقِی، کتاب الضحایا، جلد: 9، صفحہ: 476، حدیث: 19161۔
3 … تِرمذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیۃ، جلد: 3، صفحہ: 162، حدیث: 1498۔
4 … اشعۃُ اللّمعات، جلد: 1، صفحہ: 654۔
5 … مِرْقاۃُ الْمَفاتِیح، جلد: 3، صفحہ: 574، تحت حدیث: 1470، مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 375۔
6 … وسائلِ بخشش، صفحہ: 132۔

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ عیدِ قربان پر اللہ پاک قربانی کا فریضہ سَر اَنْجام دینے والے خُوش نصیبوں کو ان کے جانوروں کے **ہر بال کے بدلے ایک نیکی عطا فرماتا ہے**، قربانی کرنے والوں کو **دوزخ کی آگ سے نجات** ملتی ہے، جانور کے خُون کا پہلا قطرہ زمین پر گرنے سے پہلے پہلے **گُناہ معاف** کر دیئے جاتے ہیں، بروزِ محشر قربانی **نیکیوں کے پلڑے** میں رکھی جائے گی تو وہ بھاری (**Heavy**) ہو جائے گا اور قُربانی کرنے والا اپنے جانور پر سُوار ہو کر **پُل صراط سے بآسانی** گزر جائے گا۔ لٰہذا جو مسلمان (مرد و عورت، بالغ، مقیم) مالکِ نصاب ہو (یعنی اُس شخص کے پاس ساڑھے باوَن تولے چاندی یا اُتنی مالیَّت کی رقم یا اتنی مالیَّت کا تجارت کا مال یا اتنی مالیَّت کا حاجتِ اَصلیَّہ کے علاوہ سامان ہو اور اُس پر اللہ پاک یا بندوں کا اِتنا قَرضہ نہ ہو جسے ادا کر کے ذِکر کردہ نصاب باقی نہ رہے) تو ایسے شخص پر شرعاً قربانی واجب ہے۔[1] لٰہذا اُسے چاہیے کہ وہ خوش دلی کے ساتھ قربانی کا فریضہ سر انجام دے اور ساتھ ساتھ قربانی کے مسائل بھی سیکھنے کی کوشش کرے کیونکہ جس شخص پر شرعی اُصولوں کی بنا پر قربانی واجب ہے، اس پر قُربانی سے مُتعلِّق مسائل سیکھنا بھی لازم ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی ہمارے روز مرّہ کے کئی معاملات میں ہماری رہنمائی کرتی ہے، اِسی طرح قُربانی کرنے والوں کی آسانی کے لیے **آن لائن قربانی کورس** بھی کروایا جاتا ہے، یہ کورس صرف 7 دِن کا ہوتا ہے، جس میں روزانہ صرف **آدھے گھنٹے** (30 منٹ) کی کلاس ہوتی ہے، بالخصوص وہ عاشقانِ رسول جو اس سال قربانی کی سعادت حاصل کریں گے، مشورہ ہے کہ وہ یہ **قربانی کورس** ضرور کرنے کی کوشش کریں، تاکہ ہماری

---

1 ...ابلق گھوڑے سوار، صفحہ: 6۔

قربانی غلطیوں سے بچ کر **شریعت کے مطابق** دُرست طریقے سے ہوسکے۔

آیئے! قربانی سے مُتعلِّق چند ضروری مسائل سنتے ہیں:

قُربانی کے ضروری مسائل

1 بعض لوگ پورے گھر کی طرف سے صِرف ایک بکرا قُربان کرتے ہیں، حالانکہ بعض اَوقات گھر کے کئی اَفراد صاحِبِ نصاب ہوتے ہیں اور اِس بِنا پر ان ساروں پر قربانی واجِب ہوتی ہے ان سب کی طرف سے الگ الگ قربانی کی جائے۔ ایک بکرا جو سب کی طرف سے کیا گیا کسی کا بھی واجِب ادا نہ ہوا کہ بکرے میں ایک سے زیادہ حصّے نہیں ہوسکتے، کسی ایک طے شدہ فرد ہی کی طرف سے بکرا قُربان ہوسکتا ہے۔ 2 بڑا جانور (یعنی بیل، گائے، بچھڑا، بھینس وغیرہ) اور اُونٹ میں 7 قربانیاں ہوسکتی ہیں۔[1] 3 نابالغ کی طرف سے اگرچِہ واجِب نہیں مگر کردینا بہتر ہے (اور اجازت بھی ضَروری نہیں) بالغ اولاد یا زَوجہ کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو اُن سے اجازت طلب کرے اگر ان سے اجازت لئے بِغیر کردی تو ان کی طرف سے واجِب ادا نہیں ہوگا۔[2]

اجازت دو طرح سے ہوتی ہے: 1 **صَراحَۃً** مثلاً ان میں سے کوئی واضِح طور پر کہہ دے کہ میری طرف سے قربانی کردو۔ 2 **دَلالَۃً** مثلاً یہ اپنی زَوجہ یا اولاد کی طرف سے قربانی کرتا ہے اور اُنہیں اس کا عِلْم ہے اور وہ راضی ہیں۔[3]

---

1 ... فتاویٰ ہندیۃ، جلد:5، صفحہ:304 ملخّصاً۔
2 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:334۔
3 ... ابلق گھوڑے سوار، صفحہ:9۔

4 قربانی کے وَقْت میں قربانی کرنا ہی لازِم ہے، کوئی دوسری چیز اس کے قائم مقام نہیں ہوسکتی مَثَلًا بجائے قربانی کے بکرا یا اُس کی قیمت صَدَقہ (خیرات) کردی جائے یہ ناکافی ہے۔[1] 5 قربانی کا جانور بے عَیب ہونا ضَروری ہے، اگر تھوڑا سا عیب ہو (مَثَلًا کان میں چِیر یا سُوراخ ہو) تو قربانی مکروہ ہوگی اور زیادہ عیب ہو تو قربانی نہیں ہوگی۔[2]

قربانی سے متعلق مزید مسائل جاننے کے لئے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا رسالہ **ابلق گھوڑے سوار** اور **بہارِ شریعت**، حصہ 15 صفحہ 327 تا 353 کا مطالعہ فرمایئے۔

جنّت کا مینڈھا کیسا تھا؟ جنّتی مینڈھے کے گوشت کا کیا ہوا؟ **کعبہ شریف کو آگ** کب اور کس طرح لگی؟، حضرت سیدنا ابراہیم عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے **10 مخصوص فضائل** جاننے کے لیے رِسالے **بیٹا ہو تو ایسا!** کا مطالعہ اِنتہائی فائدہ مند رہے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اِسلامی مہینے ذِی الْحِجَّہ کی فضیلت اور قربانی کے فضائل و مسائل سُن رہے تھے۔ عموماً عیدِ قُربان کے موقع پر گوشت کی کثرت کے باعث سبزیاں اور دالیں پکانے کھانے کا رُجحان تقریباً نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے اور گوشت سے بنے کھانے پکانے کو ہی زیادہ ترجیح دی جاتی ہے، جس کے باعث گوشت سے جو فوائد و ثمرات ہمیں ملنے تھے، بہت زِیادہ استعمال کی وجہ سے ہم ان فوائد سے محروم اور گوشت خوری کی آفت میں مُبتلا ہونے کے سبب ڈاکٹروں اور حکیموں کے دھکے کھانے پر مجبور ہو جاتے ہیں، لہٰذا گوشت

1 ... فتاویٰ ہندیۃ، جلد: 5، صفحہ: 293، بہارِ شریعت، جلد: 3، صفحہ: 335۔
2 ... بہارِ شریعت، جلد: 3، صفحہ: 340۔

کے مُعامَلے میں مِیانہ رَوی سے کام لینا چاہئے اور گوشت کے نقصان دَہ اَثرات کو کم کرنے کے لئے اس کے ساتھ سبزیوں (**Vegetables**) کا استعمال ضرور رکھئے۔ آیئے! گوشت کے چند طِبّی فوائد اور زِیادہ گوشت کھانے کے نُقصانات کے بارے میں سنتے ہیں، چُنانچہ:

گوشت کے طِبّی فوائد

حکیموں کا کہنا ہے کہ گوشت کھانے سے (بدن کی) 70 قُوّتوں میں اِضافہ ہوتا ہے، اس سے دیکھنے کی قوت زیادہ ہوتی ہے، گوشت بدن کے رنگ کو نکھارتا ہے، پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتا، اخلاق و عادات کو بہتر بناتا ہے، گردن کا گوشت عُمدَہ لَذِیذ، جلد ہضم ہونے والا اور ہلکا ہوتا ہے، دَسْت کا گوشت سب سے ہلکا، لذیذ ترَین، جلد ہضم ہونے والا اور بیماری سے خالی ہوتا ہے، بچھڑے کا گوشت بالخصوص جب کہ بچھڑا فربہ ہو، نہایت درمیانہ، لذیذ، عُمدہ اور پسندیدہ ہوتا ہے، گرم تَر ہوتا ہے اور اگر عُمدَہ طَرِیقے سے ہضم ہو جائے تو اس کا شمار قُوَّت بخش غذا میں ہوتا ہے۔ عام طور پر استعمال کے لئے شوربے والا گوشت بہتر رہتا ہے، سب سے بہتر گوشت بکرے کا ہوتا ہے، بکرے کے گوشت میں دَستی اور شانہ وہ مقامات ہیں جہاں پر ریشے موٹے نہیں ہوتے، ایسا گوشت جلد گلتا اور مُلائم ہوتا ہے، پُشت (**Back**) کے گوشت کا ریشہ ران سے کم موٹا ہوتا ہے، اس میں خون پیدا کرنے والے اجزا ملتے ہیں، گوشت بدن کو بڑھا کر طاقت بخشتا ہے، گوشت کے فوائد جانوروں کے حساب سے مختلف ہیں، بکری کا گوشت صاف خون پیدا کرتا اور گرم مزاجوں کے لئے مفید ہے۔

زیادہ گوشت کھانے کے نقصانات

آیئے! اب کثرت سے گوشت کھانے کے نُقصانات بھی سُنتے ہیں: یاد رکھئے! انسانی جسم

کیلئے ہفتے میں دو تین (3/2) بار سے زیادہ گوشت کا استعمال نُقصان دہ ہے، بڑے جانور کا گوشت زیادہ کھانا **آ بیل مجھے مار** والی بات ہے کیونکہ اس سے مسوڑھے اور دانت خراب ہوتے ہیں، گوشت کی کثرت سے گُردوں (**Kidneys**) میں یُورِک ایسِڈ (**Uric Acid**) کی زِیادتی ہو جاتی ہے، گُردے اسے بآسانی خارج نہیں کرتے، گوشت کا زیادہ استعمال **جگر** (**Liver**) کے لئے بھی نُقصان دہ ہے، زیادہ مقدار میں گوشت کھانے سے **کینسر** (**Cancer**) کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ لٰہذا عافیت اسی میں ہے کہ انسان اپنی صحت کو غنیمت سمجھے، اپنے آپ کو لذّتوں، چٹخارے دار کھانوں، تیل و گھی میں تلی ہوئی اور چکناہٹ والی غذاؤں کا عادی نہ بنائے، گوشت خوری کے سبب ہونے والی تباہ کاریوں کو ذہن میں رکھے، اپنے نفس کو کنٹرول میں رکھے، گوشت کھانے میں احتیاط کا دامن تھامے، خصوصاً دعوتوں اور دوستوں کے ساتھ کھانا کھاتے وقت تو بہت ہی زیادہ احتیاط کرنی چاہیئے تاکہ گوشت خوری کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچا جاسکے۔

اللہ پاک ہمیں کھانے سمیت ہر جائز کام میں درمیانہ انداز اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

نفس نے لذّتوں میں پھنسایا | مجھ پہ لطف و کرم ہو خدایا
دل سے چاہت مٹا ما سِوا کی | میرے مولیٰ تو خیرات دیدے[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 126۔

مجلس اجتماعی قربانی

اے عاشقانِ رسول! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے 80 شعبہ جات ہیں، جن میں سے ایک شعبہ **مجلس اجتماعی قربانی** بھی ہے، یہ مجلس دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والی **اجتماعی قربانی** کے تمام انتظامات سنبھالتی ہے۔ یہ مجلس اوّلاً اجتماعی قربانی کی بکنگ کرتی ہے، اس مجلس سے وابستہ حتی الامکان اس شعبے کے ماہر اور تجربہ کار اسلامی بھائی مویشی منڈی جاکر جانوروں کی خریداری شرعی اُصولوں کے مطابق کرتے ہیں۔ جانوروں کا چارہ، پانی، ان کی دیکھ بھال، ان کی حفاظت کا انتظام، قصاب سے جانور ذبح کرنے اور ان کی کٹائی کی اُجرت طے کرنا، شرعی ذبح کے بعد ہر جانور کے الگ الگ حصے بنا کر شرعی اُصولوں کے مطابق گوشت حصے داروں کے سِپُرد کرنا اور اجتماعی قربانی سے بچ جانے والی رقم حصے داروں تک پہنچانا وغیرہ، اسی مجلس کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

اللہ پاک **مجلس اجتماعی قربانی** کی کاوشیں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ابھی آپ نے سُنا کہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی خدمتِ دِین کے 107 شعبہ جات میں مصروفِ عمل ہے۔ یاد رہے! ان تمام شعُبہ جات پر سالانہ (**Yearly**) کروڑوں نہیں بلکہ اربوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ جو مُخَیَّر حضرات کے تعاوُن سے پورے ہوتے ہیں، اس کے علاوہ بقر عید کے موقع پر ان شعبہ جات کو چلانے کے

لئے **قربانی کی کھالیں** بھی جمع کی جاتی ہیں۔ بقر عید کی آمد آمد ہے۔ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا خدمتِ دین کا عظیم کام آپ سب کے سامنے ہے، لہٰذا آپ سے مَدَنی اِلتجا ہے کہ نہ صرف اپنے جانور کی **قربانی کی کھال** دعوتِ اِسلامی کو دیجئے بلکہ اپنے رشتے داروں کو بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں اور مختلف شعبہ جات کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کا بھی ذہن بنانے کی کوشش کیجئے کہ وہ بھی **قربانی کی کھالیں** دعوتِ اسلامی ہی کو دیں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ ! پاکستان کے کم و بیش ہر چھوٹے بڑے شہر میں کئی مقامات پر دعوتِ اسلامی کے تحت **قربانی کی کھالوں** کے لیے اسٹال(**Stall**) لگائے جاتے ہیں، اگر آپ کو جانور کی کھال پہنچانے کے حوالے سے کوئی دُشواری ہو تو اپنے عَلاقے یا قریبی ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی سے فوراً رابطہ کیجئے، تاکہ قربانی کی کھال بروقت محفوظ ہو کر اس کا دُرست اِستعمال ہو سکے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قربانی کی سُنّتیں اور آداب

2 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: **1** قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے۔[1] **2** جس شخص میں قُربانی کرنے کی گنجائش ہو پھر بھی وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ❀ ہر بالِغ، مُقیم، مسلمان مرد و عورت، مالکِ نصاب پر قربانی واجِب ہے۔[3] ❀ اگر کسی پر قربانی واجِب ہے اور اُس وَقت اس کے پاس روپے نہیں ہیں تو

---

1 ... ترمذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الضحیۃ، جلد:3، صفحہ:126، حدیث:1498۔
2 ... ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب الاضاحی واجبۃ ام لا؟، جلد:3، صفحہ:529، حدیث:3123۔
3 ... فتاوٰی ہندیۃ، جلد:5 صفحہ:292۔

قرض لے کر یا کوئی چیز فروخت کرکے قربانی کرے۔[1] قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذَبْح کرنا افضل اور ذَبْح کے وَقْت آخرت کے ثوابِ کی نِیَّت سے وہاں حاضِر رہنا بھی افضل ہے۔[2] نابالغ کی طرف سے اگرچہ واجِب نہیں مگر کر دینا بہتر ہے(اور اجازت بھی ضَروری نہیں)۔[3] بالغ اولاد یا زَوجہ کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو اُن سے اجازت طلب کرے، اگر ان سے اجازت لئے بِغیر کردی تو ان کی طرف سے واجِب ادا نہیں ہو گا۔[4] قربانی کے جانور کی عمر: **اُونٹ 5 سال** کا، بکرا (اس میں بکری، دُنبہ، دُنبی اور بھیڑ نر و مادہ دونوں شامل ہیں) **1 سال** کا۔ اس سے کم عمر ہو تو قربانی جائز نہیں، زیادہ ہو تو جائز بلکہ افضل ہے۔[5] قربانی کا جانور بے عَیب ہونا ضَروری ہے، اگر تھوڑا سا عیب ہو (مَثَلاً کان میں چِیرا یا سُوراخ ہو) تو قربانی مکروہ ہو گی اور زیادہ عیب ہو تو قربانی نہیں ہو گی۔[6] قربانی سے پہلے اُسے چارا پانی دے دیں، ایک کے سامنے دوسرے کو ذَبْح نہ کریں اور پہلے سے چُھری تیز کر لیں جانور گرانے کے بعد اُس کے سامنے چُھری تیز نہ کی جائے۔[7] سنّت یہ چلی آرہی ہے کہ ذَبْح کرنے والا اور جانور دونوں قبلہ رُو (قبلہ کی طرف) ہوں۔[8] بہتر یہ ہے کہ اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے کرے جبکہ اچّھی طرح ذَبْح کرنا جانتا ہو۔[9] اگر اچّھی

1... فتاویٰ امجدیہ، جلد:3، صفحہ:315 ملخصًا۔
2... ابلق گھوڑے سوار، صفحہ:17۔
3... ابلق گھوڑے سوار، صفحہ:9۔
4... بہارِ شریعت، جلد:3 صفحہ:334، حصہ 15 ملخصًا۔
5... بہارِ شریعت، جلد:3 صفحہ:340، حصہ 15 ملخصًا۔
6... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:340، حصہ 15 ملخصًا۔
7... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:152، حصہ 15 ملخصًا۔
8... فتاویٰ رضویہ، جلد:20، صفحہ:216۔
9... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:334، حصہ 15 ملخصًا۔

طرح نہ جانتا ہو تو دوسرے کو ذَبْح کرنے کا حکم دے مگر اِس صورت میں بہتر یہ ہے کہ وقتِ قربانی وہاں حاضِر ہو۔[1] دوسرے سے ذَبْح کروایا اور خود اپنا ہاتھ بھی چُھری پر رکھ دیا کہ دونوں نے مل کر ذَبْح کیا تو دونوں پر بسم اللہ کہنا واجِب ہے۔[2]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہار شریعت جلد:3، حصہ:16**، اور شیخ طریقت، **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کا 91 صفحات کا رسالہ 550 سنّتیں** اور آداب خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

ہے طلب دید کی،دید کی عید کی | کیا عجب وہ دکھیں، قافلے میں چلو
لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:344، حصہ 15 ملخصًا۔
2 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ 351، حصہ 15۔